امام مسلم (م 261ھ)

امام مسلم بن حجاج جن کی کنیت ابوالحسین اور عساکر الدین لقب تھا، 204ھ میں خراسان کے شہر نیشاپور میں پیدا ہوئے۔ 32۔ اور 261ھ میں 55 سال کی عمر میں نیشاپور ہی میں انتقال کیا 33۔ امام صاحب نے جب شعور کی آنکھیں کھولیں تو آپ کا مولد و مسکن نیشاپور علم و ادب کا مرکز اور محدثین کرام کا پایہ تخت تھا۔

علامہ ابن سبکی (م 771ھ) لکھتے ہیں۔

فقد كانت نيشابور من اجل البلاد و اعظمها لم يكن بعد بغداد مثلها 34۔

نیشاپور اس قدر بڑے اور عظیم شہروں میں تھا کہ بغداد کے بعد اس کی نظیر نہ تھی۔

ابتدائی تعلیم نیشاپور میں حاصل کی بعد ازاں تحصیل حدیث کے لئے عراق، حجاز اور شام کا سفر کیا۔ امام بخاری (م 256ھ) کو آپ کے استاد ہونے کا شرف حاصل ہے۔ اور امام ابو حاتم رازی (م 277ھ) اور امام ابو زرعہ (م 264ھ) جیسے نامور محدثین کرام کو آپ کا شاگرد ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام مسلم کے فضل و کمال، حفظ و ضبط، عدالت و ثقاہت اور تبحر علمی کا اعتراف آپ کے اساتذہ، تلامذہ، اور معاصرین نے کیا ہے۔ علامہ ذہبی (م 748ھ) نے امام اسحاق بن راہویہ (م 238ھ) کا یہ قول نقل کیا ہے۔

اى رجل يكون هذا ۳۵۔

خدا جانے یہ کس بلا کا شخص ہوگا۔

الجامع الصحیح المسلم آپ کی مشہور تصنیف ہے۔ اور اس کتاب کو یہ شرف حاصل ہے کہ اس کا نام ہمیشہ صحیح بخاری کے ساتھ لیا جاتا ہے۔ امام صاحب نے یہ کتاب 15 سال میں مکمل کی 36۔ امام مسلم نے اس کتاب میں ان احادیث کو درج کیا ہے جن کی صحت پر مشائخ وقت کا اتفاق تھا۔

صحیح مسلم میں سب سے زیادہ قابل ذکر اس کا مقدمہ ہے۔ کیونکہ اس میں ایک طرف تو جرح و تعدیل اور اصول حدیث سے متعلق نہایت مہتم بالشان نکتے معلوم ہوتے ہیں اور

.com